
حصہ 1
عوامی
باتیں
فیصل بن منظور
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

کتاب یا رسالے کا نام:

عوامی باتیں
(حصہ ۱)

مصنف، مؤلف:	فیصل بن منظور
موضوع:	اصلاح معاشرہ، معلومات
ناشر:	SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
ڈیزائننگ اور کمپوزنگ:	PURE SUNNI GRAPHICS
سنہ اشاعت:	OCTOBER 2022 / RABIUL AWWAL 1444
صفحات:	34

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

عوامی باتیں
(حصہ ۱)

فیصل بن منظور

CONTENTS

(اس فہرست میں کسی بھی عنوان پر فقط ایک کلک کرنے سے آپ متعلقہ صفحے پر جاسکتے ہیں۔)

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرما رہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جا رہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔ پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں **"ٹیم عبد مصطفی آفیشل"** کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔

ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا

ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔ اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔

ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

صابیاورچوئل پبلیکیشن

POWERED BY
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

پیش لفظ

ہمارے معاشرے کی بگڑتی صورت حال آپ کے سامنے ہیں، لوگ علم و علماء سے دور اپنی من مانی کا دین بنائے بیٹھے ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت ساری ایسی باتیں معاشرہ میں جنم لے چکی ہیں، جن کا دین و دنیا سے کوئی تعلق نہیں، اور ان باتوں کی وجہ سے لوگوں نے خود کو مشکلات میں ڈال رکھا ہے۔

کوئی یہ کہتا ہے کہ گلاب کا پھول، مصطفی کریم ﷺ کے مبارک پسینہ سے بنا ہے تو کوئی یہ کہتا سنائی دیتا ہے کہ بچے کو عطر لگانے سے جن چمٹ جاتا ہے؛ اور کوئی بیٹھ کر نفل پڑھنے کو افضل قرار دیتا ہے، تو کوئی بلی کے رونے کو منحوس قرار دیتا ہے۔

ایسی ہی بہت ساری باتیں زبان زدِ عام ہیں، بحمد اللہ تعالی مجھے ملفوظات امیر اہلسنت، جلد دوم پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی تو کئی مقامات پر لکھا ہوا پایا " یہ عوامی باتیں ہیں/عوامی خیالات ہیں " تو ارادہ کیا کیوں نا! ان تمام کو یکجا کیا جائے اور ان (عوامی باتوں) کو امت تک پہنچایا جائے ؛ تاکہ لوگ بآسانی ان کو پڑھ کر اپنے آپ سے جہالت کو دور کر سکیں۔

دعا ہے کہ اللہ پاک اس کاوش کو قبول فرمائے اور امت کے لیے فائدہ مند بنائے۔ (آمین)

بندہ ناچیز **فیصل حنفی عطاری**

ایں سعادت بزور بازو نیست

کیا غسل فرض ہونے کی صورت میں چلنا گناہ ہے؟

سوال:

بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس پر غسل فرض ہوتا ہے تو چلتے وقت اس کے گناہ لکھے جاتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟

جواب:

جس پر غسل فرض ہو جائے تو اس کے متعلق یہ کہنا درست نہیں کہ چلنے، بیٹھنے کی حالت میں اس کے گناہ لکھے جاتے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو حمام (یعنی غسل خانے) میں چل کر کیسے جائیں گے؟ کیونکہ چلنا تو اس کے لیے گناہ ٹھہرا دیا گیا۔ اب کیا بے چارہ بستر پر ہی غسل کرے گا؟ یہ عوامی باتیں ہیں جن کی اصل کوئی نہیں۔ البتہ غسل کرنے میں اتنی تاخیر کر دی کہ نماز قضا ہو گئی تو یہ گناہ ہے۔ جس گھر میں جنبی شخص رہتا ہے تو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ اس لیے بلا وجہ غسل کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

* * *

کیا مہندی لگانا مرد پر حرام ہے؟

سوال:

میں نے مہندی لگائی تو کچھ دوستوں نے کہا کہ اسلام میں مرد پر مہندی لگانا حرام ہے۔ اس کے متعلق راہ نمائی فرما دیجئے۔

جواب:

(مرد کو مہندی لگانا حرام ہے) اس طرح کا جملہ نہیں بول سکتے کیونکہ مرد کو داڑھی اور بالوں میں مہندی لگانا جائز ہے ۔البتہ مرد کو ان مقامات پر مہندی لگانا حرام ہے جن مقامات پر عورتیں زینت کے لیے مہندی لگاتی ہیں مثلا عورتیں ہاتھ اور پاؤں زینت کی خاطر مہندی سے رنگتی ہیں تو مرد کو مہندی سے ہاتھ ،پاؤں رنگنا حرام ہے۔ لڑکا اگرچہ دودھ پیتا بچہ ہو، اگر اس کو بھی پاوں میں مہندی لگائی تو لگانے والا گناہ گار ہو گا۔ البتہ بچے کو اس کا گناہ نہیں ملے گا بلکہ نابالغ کا کوئی بھی گناہ نہیں لکھا جاتا۔ لڑکی اگرچہ ایک دن کی بچی ہو اسے مہندی لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

* * *

کیا بلیوں کے رونے سے آفت آتی ہے؟

سوال:

بلی جب روتی ہے تو اس سے کیا ہوتا ہے؟

جواب:

بلیوں کے رونے سے بد شگونی نہیں لینی چاہیے۔ بلیوں کے رونے پر سمجھنا کہ بس کوئی آفت آنے والی ہے، لہذا فلاں سفر یا فلاں سودا کینسل کردو ورنہ نقصان ہو جائے گا تو حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ بلی بھی روتی ہے، بندہ بھی روتا ہے اور بچے بھی روتے ہیں، اس سے بد شگونی لینے کی بجائے عبرت کرنی چاہیے جیسے ایک کتاب میں لکھا ہے کہ بچہ جب روتا ہے؛ تو جہنمیوں کے رونے کو یاد کریں۔ بچہ ایسے لگتا ہے کہ بے بسی کے ساتھ رو رہا ہے، تو جہنم میں بھی بے بسی کے ساتھ رونا ہو گا۔ بس اللہ پاک ایسا کرم کرے کہ ہم جہنم میں ہی نہ جائیں جو رونا پڑے۔ اللہ کرے کہ ہم جہنم میں جانے والے کام کرنے کی بجائے نیکیاں ہی کرتے رہیں۔

* * *

چاند گرہن کے وقت عوام میں مشہور غلط باتیں

سوال:

چاند گرہن کے وقت حاملہ عورت کے حوالے سے بہت سی باتیں مشہور ہیں کیا یہ سچ ہیں؟

جواب:

ایسا کچھ نہیں ہے۔

* * *

اللہ پاک کو اوپر والا یا اللہ پاک عرش پر ہے کہنا کیسا؟

سوال:

اللہ پاک کو اوپر والا یا اللہ پاک عرش پر ہے یہ نہیں کہنا چاہیے جبکہ ہم نے سنا ہے کہ معراج کی رات سرور کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عرش پر اللہ پاک سے ملاقات کے لیے تشریف لے گئے اور عرش اوپر ہی ہے تو اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب:

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اللہ پاک سے ملاقات کے لیے عرش پر گئے یہ عوام کی بات ہے۔ یہ درست ہے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عرش پر گئے مگر اللہ پاک کا دیدار کہاں ہوا اس کا تذکرہ نہیں ہے۔ کس طرح دیکھا؟ یا کیسے دیکھا؟ یہ باتیں سوچنے کی نہیں بلکہ مان لینے کی ہیں۔

عورت کی آنکھ کے پھڑکنے سے شگون لینا کیسا؟

سوال:

جب عورت کی سیدھی یا الٹی آنکھ پھڑکے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب:

(مرد یا عورت کسی کی بھی) سیدھی یا الٹی آنکھ کے پھڑکنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ یہ عوام کی باتیں ہیں کہ الٹی آنکھ کے پھڑکنے میں بد شگونی اور بری فال لیتے ہیں حالانکہ بری فال لینا ناجائز ہے۔

* * *

کیا نوافل بیٹھ کر پڑھے جائیں گے؟

سوال:

نماز کے آخر میں دو نفل بیٹھ کر کیوں پڑھے جاتے ہیں؟

جواب:

نوافل کھڑے ہو کر ہی پڑھنے چاہئیں کیونکہ کھڑے ہو کر پڑھیں گے، تو پورا ثواب ملے گا۔ اگر بلا عذر بیٹھ کر پڑھیں گے تو آدھا ثواب ملے گا۔ لہذا نوافل بھی کھڑے ہو کر پڑھنے چاہئیں۔ یہ عوام کا خیال ہے کہ نوافل بیٹھ کر پڑھنے چاہئیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

* * *

دولہا اور دولہن پر پھول نچھاور کرنے کیسا؟

سوال:

آج کل لوگ شادیوں میں دولہا اور دلہن پر پھول برساتے ہیں کیا یہ اسراف ہے؟

جواب:

شادیوں میں دولھا اور دلہن پر پھول برسانے کو اسراف نہیں کہیں گے کیونکہ اس پر عرف ہے۔ پھول پہنائے جانے کو گل پوشی اور پھول نچھاور کرنے کو گل پاشی کہتے ہیں۔گل پوشی علما پر باکثرت ہوتی ہے اور الحمد للہ جلوس میلاد میں بھی ہوتی ہے۔ دولہا دلہن پر گل پاشی کرنا ناجائز نہیں ہے اور اسراف بھی نہیں کہا جاسکتا اس لیے کہ گل پاشی سے خوشبو پھیلتی ہے اور ماحول میں ایک کشش اور رونق پیدا ہوتی ہے تو یوں اس کا کچھ نہ کچھ فائدہ اور مقصد ہے۔ اب لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ گل پاشی کرنے سے پھول پاؤں تلے آئیں گے حالانکہ یہ پھول سرکار ﷺ کے پسینے سے پیدا ہوئے ہیں لہذا گلاب کے پھولوں کی بے ادبی ہوگی تو یہ ایک عوامی تصور ہے۔ بعض روایات میں یہ ہے کہ گلاب کا پھول سرکار ﷺ کے مبارک پسینے سے پیدا ہوا ہے لیکن محدثین نے ایسی روایات پر بڑی جرح اور بڑا کلام کیا ہے اور اکثر محدثین کے نزدیک یہ روایات من گھڑت ہیں۔ بالفرض اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ پھول بننے کا سبب سرکار ﷺ کا پسینا ہے، تب بھی شاید گل پاشی کے ناجائز ہونے کی وجہ نہیں بن سکے گا۔

* * *

چیل کووں کو صدقے کا گوشت کھلانا کیسا؟

سوال:

پرندوں کو صدقے کا گوشت کھلانا کیسا؟

جواب:

بعض لوگ چیل، کووں کو صدقے کی نیت سے لُٹا لُٹا کر گوشت کھلاتے ہیں، یہ غیر مسلموں کا طریقہ ہے۔۔

* * *

کیا میت والے گھر چولہا جلانا منع ہے؟

سوال:

جس گھر میں میت ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ تین دن تک چولہا نہیں جلا سکتے اور نہ گھر میں کوئی چیز پکا سکتے ہیں۔ کیا یہ بات درست ہے؟

جواب:

میت والے گھر چولہا جلانے میں کوئی حرج نہیں ہے، کھانا پکانا بھی جائز ہے۔ یہ عوام نے اپنے اوپر خود مشکلات ڈالی ہوئی ہیں (شریعت میں ان باتوں کی کوئی حقیقت نہیں)۔

* * *

جس کو جیسا کہو وہ ویسا بن جائے

سوال:

مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے کہ جس کے کرنے سے یہ ہو کہ میں جن لوگوں کو نماز پڑھنے کا کہوں، وہ نمازی بن جائیں؛ اور جنہیں گناہوں سے بچنے کا کہوں، وہ گناہوں سے بچنے والے بن جائیں۔

جواب:

ایسا کوئی وظیفہ نہیں کہ جس کو جو کہو، وہ ہر صورت میں مان جائے۔ یہ سلسلہ تو انبیائے کرام علیہم السلام کا بھی نہیں تھا کہ وہ جن لوگوں کو ایمان لانے کی دعوت دیتے تو وہ ایمان لے آتے، ابو جہل کو ایمان لانے کی دعوت دی گئی مگر ایمان نہیں لایا۔ ہاں اللہ پاک سے یہ دعا کی جاسکتی ہے کہ یا اللہ ! میری زبان میں تاثیر پیدا فرما دے کہ میں جس کو نماز کی دعوت دوں، وہ قبول کرلے۔ (اختصار)

* * *

کسی کے انتقال پریہ جملے "اللہ کے پاس چلا گیا یا اللہ کو پیارا ہو گیا" کہنا کیسا؟

سوال:

بعض اوقات کسی کے انتقال پر کہا جاتا ہے کہ " اللہ کے پاس چلا گیا یا اللہ کو پیارا ہو گیا " تو ایسا کہنا کیسا ہے ؟

جواب:

انتقال کے موقع پر اس طرح کے جملے بولنے کا عرف ہے اور شرعاً بھی ایسے جملے بولنے میں کچھ حرج معلوم نہیں ہوتا۔ انتقال کرنے والے کے بارے میں یوں کہا جاتا ہے کہ " خالق حقیقی سے جا ملے "۔ آج کل لوگ ہر مرنے والے کے بارے میں کہتے ہیں کہ " اللہ پاک کو پیارا ہو گیا " حالانکہ یہ خبریہ جملہ ہے (روزانہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنا تو دور کی بات) اگر وہ نماز جمعہ بھی نہیں پڑھتا تھا تو پھر وہ کس طرح پیارا ہو سکتا ہے ؟ اس لیے یہ جملہ نہ کہا جائے۔ بہر حال اللہ پاک کی رحمت گناہ گاروں کے لیے بھی ہے، اس کی رحمت پانے کے لیے نمازی ہونا شرط نہیں ہے۔

❊ ❊ ❊

کالی زبان

سوال:

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کالی زبان والے کی بددعا بہت لگتی ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

جواب:

میں نے ابھی تک کسی کی کالی زبان دیکھی نہیں ہے۔ زبان تو لال ہوتی ہے۔ جہاں تک بددعا لگنے کا تعلق ہے تو مظلوم کی دعا اور بددعا دونوں قبول ہوتی ہیں۔ اب مظلوم چاہے جانور ہو یا غیر مسلم، بددعا تو ان کی لگتی ہے۔ اس میں کالی اور لال کا کوئی تذکرہ نہیں ہے۔ لوگ اس قسم کی باتیں اپنی طرف سے کرتے ہیں حالانکہ کسی مرد اور عورت کو کہنا کہ تیری زبان کالی ہے، تیری بددعا لگتی ہے یا تو نے مجھے بددعا دی ہے جبھی تو میرا نقصان ہوا ہے تو یہاں دل آزاری کی صورتیں ہو سکتی ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنی طرف سے ہوشیاری کرتے ہوئے کہے کہ میں نے فلاں کو بددعا دی تو اس کا نقصان ہو گیا، فلاں نے مجھے ستایا تو اس کو یوں ہو گیا۔ ایسے بڑے بول بولنا بھی بہت خطرناک ہے لہذا اس قسم کی باتوں سے بچنا چاہئے۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص 284، مکتبہ المدینہ)

* * *

کیا اب شرافت کا زمانہ نہیں رہا؟

سوال:

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اب شرافت کا زمانہ نہیں رہا،اسی لیے "ہم شریفوں کے ساتھ شریف اور بدمعاشوں کے ساتھ بدمعاش ہیں" کیا ان کا یہ کہنا درست ہے؟

جواب:

لوگوں کا اس طرح کہنا درست نہیں کہ "ہم شریفوں کے ساتھ شریف اور بدمعاشوں کے ساتھ بدمعاش ہیں" یہاں لوگ کمزروں کو دبا دیتے ہیں، جناب اب شرافت کا زمانہ چلا گیا وغیرہ وغیرہ۔ الحمدللہ اب بھی شرفا دنیا میں جی رہے ہیں۔

شرافت کا زمانہ آج بھی ہے، اور آئندہ بھی رہے گا اور شریفوں کے صدقے میں ہی دنیا چل رہی ہے ورنہ کب کی ختم ہوجاتی مگر آپ نے فیصلہ کردیا کہ شرافت کا زمانہ چلا گیا۔ کیا سارے دیندار، پرہیزگار اور تہجد گزار لوگ معاذ اللہ بدمعاش ہیں؟ یونہی اولیاء، ابدال اور طرح طرح کی ولایتوں کے تاج سجائے ہوئے لوگ آج بھی دنیا میں موجود ہیں اور ان سے ہی دنیا چل رہی ہے اگرچہ ہم انہیں نہیں پہچانتے مگر آپ کہتے ہیں شرافت کا زمانہ نہیں، اللہ کرے دل میں اتر جائے میری بات! اگر ہم اچھے بن جائیں تو ان شاء اللہ سب اچھے ہوجائیں گے۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص 337، مکتبۃ المدینہ)

* * *

دکان پر یا رات میں ناخن کاٹنا کیسا؟

سوال:

کیا یہ درست ہے کہ دکان یا کاروباری جگہ پر ناخن کاٹنے سے نحوست ہوتی ہے ؟ نیز کیا رات میں ناخن کاٹ سکتے ہیں ؟

جواب:

ناخن کاٹنا نحوست کا کام نہیں بلکہ ادائے سنت اور حکم شریعت پر عمل کی نیت سے کاٹیں گے تو ثواب بھی ملے گا۔ اگر ناخن کاٹنے کے سبب دکان میں نحوست آتی ہوتی تو پھر گھر میں بھی نہ کاٹے جائیں کہ وہاں بھی نحوست ہوگی ۔ بہر حال ناخن کاٹنا نحوست کا سبب نہیں بلکہ 40 دن کے اندر ناخن کاٹنا سنت ہے ۔ اگر 40 دن سے زیادہ ہو گئے اور اب تک ناخن نہیں کاٹے تو بندہ گناہ گار ہو گا۔ نیز رات میں بھی ناخن کاٹنا جائز ہے۔ عوام میں یہ غلط مشہور ہے کہ رات میں ناخن کاٹنا منع ہے۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص 342، مکتبۃ المدینہ)

* * *

آخری اذان یا چیونٹیاں نظر آنے پر سحری بند کرنا کیسا؟

سوال:

بعض لوگ چیونٹیاں نظر آنے تک اور بعض آخری اذان ہونے تک کھاتے پیتے رہتے ہیں، کیا اس طرح روزہ ہوجاتا ہے؟

جواب:

سنا ہے کہ معاشرے میں اس طرح کے عجیب وغریب لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ جب تک چیونٹیاں نظر نہیں آجاتیں تب تک روزہ رکھنے کا وقت ہے لہذا اس وقت تک کھاتے پیتے رہو۔ یونہی بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ابھی فلاں مسجد کی اذان ہونا باقی ہے کھاتے پیتے رہو؛ حالانکہ اس طرح کرنے سے روزہ ضائع ہوجاتا ہے۔ نیز اذان کو سحری ختم ہونے کا معیار بنانا بھی درست نہیں، اس لیے کہ دنیا میں ایسے مقامات بھی ہیں جہاں مساجد ہی نہیں تو وہاں روزہ کب بند کریں گے؟ تو پتا چلا روزے کا تعلق اذان سے نہیں ہے۔

واقعہ:

اس موقع پر رکن شوری نے فرمایا کہ مجھے ایک 12 ماہ کے مدنی قافلے کے مسافر عاشق رسول نے بتایا تھا کہ دوران سفر ایک علاقے میں جب ہمارا مدنی قافلہ پہنچا تو وہاں مجھ سے کہا گیا کہ مسجد کے امام صاحب موجود نہیں ہیں اس لیے آپ نماز بھی پڑھاتے رہیں۔ وہ رمضان کا مہینا تھا؛ لہذا حسب معمول جب میں سحری کا وقت ختم ہونے کا اعلان کرنے ہی

والا تھا کہ ایک نوجوان بھاگا بھاگا آیا اور کہنے لگا: مولانا صاحب! ابھی اعلان نہ کریں کیونکہ آج ہمارے گھر والے دیر سے اٹھے ہیں۔ ہم ذرا سحری کر لیں پھر اس کے بعد آپ اعلان کر دیجیے گا۔(یہ حالت ہے ہماری عوام کی)

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص352، مکتبہ المدینہ)

⁕ ⁕ ⁕

کیا بچوں کو عطر لگانے سے جن چمٹتے ہیں؟

سوال:

کیا چھوٹے بچوں کو عطر لگانا درست ہے؟

جواب:

چھوٹے بچوں کو عطر لگانا بالکل درست ہے۔ عوام میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ بچوں کو عطر لگانے سے جن چمٹ جاتا ہے حالانکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص399، مکتبہ المدینہ)

⁕ ⁕ ⁕

کیا امام صاحب کے مصلے پر پاؤں رکھنے سے اعمال برباد ہو جاتے ہیں؟

سوال:

سنا ہے امام صاحب کے مصلے پر بلاضرورت پاؤں رکھنے سے ساری زندگی کے اعمال برباد ہو جاتے ہیں کیا اس کی کوئی شرعی حیثیت ہے ؟

جواب:

اس کی شرعی حیثیت یہ ہے کہ ایسی باتیں نہ کی جائیں اور نہ ایسا عقیدہ رکھا جائے کیونکہ یہ سب عوامی باتیں ہیں ۔ امام صاحب کی غیر موجودگی میں مؤذن صاحب جو نائب امام ہوتے ہیں وہ نماز پڑھائیں گے تو مصلے پر پاؤں تو رکھیں گے ۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص 431، مکتبہ المدینہ)

* * *

کیا آبِ زم زم شریف پینے کے لیے اعتکاف کی نیت کی جاسکتی ہے؟

سوال:

کیا مسجد حرام اور مسجد نبوی شریف میں آب زم زم پینے کے لیے اعتکاف کی نیت ضروری ہے؟

جواب:

آب زم زم شریف پینے یا کھانا کھانے کے لیے اعتکاف کی نیت نہیں ہو سکتی اور اگر کر لی تو یہ نیت معتبر نہیں۔ اعتکاف کی نیت صرف ثواب کے لیے کرسکتے ہیں۔ مسجد حرام یا مسجد نبوی میں بھی غیر معتکف یعنی جس نے اعتکاف کی نیت نہیں کی اس کے لیے آب زم زم پینا جائز نہیں۔ اگر پہلے اعتکاف کی نیت نہیں کی تھی اور اب آب زم زم پینا ہے تو اس کے لیے یہ نیت نہیں کی جا سکتی بلکہ ثواب کی نیت سے اعتکاف کی نیت کریں پھر ذکر و درود پڑھیں مثلاً بارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں اب آب زم زم پینا جائز ہو جائے گا۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص452، مکتبۃ المدینہ)

❊ ❊ ❊

نظر لگنے کی وجہ سے تعلقات ختم کرنا کیسا؟

سوال:

کسی کے بارے میں اگر یہ شک ہو جائے کہ میں اس سے ملتا ہوں تو مجھے نظر لگ جاتی ہے تو کیا اس بنا پر اس سے تعلقات کم کر سکتے ہیں؟

جواب:

اس بات کا ثبوت کیسے ہو کہ فلاں کی نظر مجھے لگ ہی جاتی ہے، چونکہ اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ لہذا میں کیسے کہہ دوں کہ ایک مسلمان سے بالکل رشتہ ناطہ ختم کر دیں۔ ایک دو بار اتفاقی طور پر ایسا ہوا کہ ملاقات ہوئی اور کچھ ہو گیا، (وہم) پالنے کی بجائے نظر نہ لگنے کا کوئی علاج کیا جائے اور ایسے اوراد و وظائف پڑھے جائیں کہ نظر نہ لگے۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص479، مکتبہ المدینہ)

* * *

جس کے ہاتھ میں تل ہو، کیا وہ دولت مند ہوتا ہے؟

سوال:

کئی لوگ کہتے ہیں کہ جس کے ہاتھ میں تل ہو، وہ دولت مند ہوتا ہے کیا یہ درست ہے؟

جواب:

علم کی دولت سب سے بڑی دولت ہے، اگرچہ عالم کے ہاتھ میں تل نہ ہو لیکن وہ علم کے اعتبار سے بڑا دولت مند ہوتا ہے، باقی دنیا کی دولت کا زیادہ ہونا یہ ہر صورت میں کوئی فضیلت کا باعث نہیں ہے۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص483، مکتبہ المدینہ)

* * *

عِدَّت ختم ہونے پر دعوت کرنا

عدت ختم ہونے پر دعوتوں کو ضروری سمجھنا کہ ماموں یا فلاں کے یہاں پہلی دعوت ہوگی تو اس طرح کے انداز لوگوں نے اپنے طور پر گڑھ لیے ہیں۔ ہاں! اگر ان دعوتوں کو ضروری نہ سمجھیں اور ماموں، بھائی، بہن وغیرہ خوش دلی کے ساتھ صلہ رحمی (یعنی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک[1]) اور اللہ پاک کی رضا کی نیت سے دعوت کرتے ہیں تو یہ اچھا ہے۔ ایسی دعوت بھی عدت سے نکلتے ہی ضروری نہیں بلکہ عدت کے بعد جب چاہیں کر سکتے ہیں۔ اگر نہ بھی کریں تب بھی حرج نہیں ہے۔ اپنے طور پر اس طرح کے رسم و رواج بنا لینا اور پھر انہیں ضروری سمجھنا یہ غلط ہے کیونکہ جب تک شریعت کا حکم نہ ہو کوئی بھی چیز نہیں ہوتی۔

(ملفوظات امیر اہلسنت، ص26، مکتبہ المدینہ)

* * *

ہماری دوسری اردو کتابیں

بہار تحریر (اب تک چودہ حصے)-عبد مصطفی آفیشل	اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟-عبد مصطفی
اذان بلال اور سورج کا نکلنا-عبد مصطفی	عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)-عبد مصطفی آفیشل
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!-عبد مصطفی	شب معراج غوث پاک-عبد مصطفی
شب معراج نعلین عرش پر-عبد مصطفی	حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ-عبد مصطفی
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت-عبد مصطفی	مقرر کیسا ہو؟-عبد مصطفی
غیر صحابہ میں ترضی-عبد مصطفی	اختلاف اختلاف اختلاف-عبد مصطفی
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ-عبد مصطفی	بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)-کنیز اختر
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)-عبد مصطفی	حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق-عبد مصطفی
عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ	ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی
آئیے نماز سیکھیں (حصہ 1)-عبد مصطفی	قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا-عبد مصطفی
محرم میں نکاح-عبد مصطفی	روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)-عبد مصطفی
روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)-عبد مصطفی	بریک اپ کے بعد کیا کریں؟-عبد مصطفی
ایک نکاح ایسا بھی-عبد مصطفی	کافر سے سود-عبد مصطفی
میں خان تو انصاری-عبد مصطفی	روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)-عبد مصطفی
جرمانہ-عبد مصطفی	لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟-عبد مصطفی
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام-عرفان برکاتی	اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)-عرفان برکاتی
کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل	مسائل شریعت (جلد 1)-سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا-مولانا حسن نوری گونڈوی	سفر نامہ بلاد خمسہ-عبد مصطفی
منصور حلاج-عبد مصطفی	مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں-علامہ وقار رضا قادری
مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں-مولانا محمد سلیم رضوی	سفر نامہ عرب-مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
تحریرات لقمان-علامہ قاری لقمان شاہد	من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق-زبیر جمالوی
طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت-مفتی خالد ایوب مصباحی	فرضی قبریں-عبد مصطفی
سنی کون؟ وہابی کون؟-عبد مصطفی	علم نور ہے-محمد شعیب جلالی عطاری

یہ بھی ضروری ہے - محمد حاشر عطاری	مومن ہو نہیں سکتا- فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت - محمد سلیم رضوی	ماہ صفر کی تحقیق - مولانا محمد نیاز عطاری
فضائل و مناقب امام حسین - ڈاکٹر فیض احمد چشتی	شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر - امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال - مولانا محمد بلال ناصر	معارف اعلی حضرت - سید بلال رضا عطاری و رفقا
نگارشات ہاشمی - مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی	ماہنامہ التحقیقات - ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں - مبشر تنویر نقشبندی	زر خانۂ اشرف - محمد منیر احمد اشرفی
حضرت حضر علیہ السلام ایک تحقیقی جائزہ - محمود اشرف عطاری	ایمان افروز تحاریر - محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت ایک حدیث کی تحقیق - اسعد عطاری مدنی	رشحات ابن حجر - فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد 1) - محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی	درس ادب - غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی) - محمد شعیب عطاری جلالی	حق پرستی اور نفس پرستی - علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت - محمد سلیم رضوی	صحابہ یا طلقاء؟ - مبشر تنویر نقشبندی
روشن تحریریں - ابو حاتم محمد عظیم	تحریرات ندیم - ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی - ابن شعبان چشتی	اہمیتِ مطالعہ - دانیال سہیل عطاری
دعوت انصاف - علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ	ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟ - عبد مصطفی
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات - محمد ساجد قادری کٹیہاری	تحریرات ابن جمیل - ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ کا شمارہ)	مسئلۂ استمداد - محمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی - محمد مبشر تنویر نقشبندی	میرے قلم دان سے - احمد رضا مغل

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

TO DONATE :

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE



PhonePe G Pay Paytm **9102520764**

OUR DEPARTMENTS:

enikah
E NIKAH MATRIMONIAL SERVICE

SABIYA
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

r BOOKS
ROMAN BOOKS

PS graphics
PURE SUNNI GRAPHICS
GRAPHIC DESIGNING DEPARTMENT

ACAG MOVEMENT
TO CONNECT AHLE SUNNAT



/abdemustafaofficial

for more details WhatsApp on **+919102520764**



A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

(1) Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.in

(2) Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.in**

(4) E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

www.enikah.in

(4) E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

(5) Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.in**

For futher inquiry: info@abdemustafa.in

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)

